

عَلَيْهِ رَازِقُهُ ۚ فَيَقُولُ رَبِّيَ أَهَانَنِ ۖ كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ ۚ

پراسکار زق تک کرتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ہے یہ بات نہیں بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ عزت اور مال و دولت کے ملنے پر تم قیہوں

الْيَتِيمَ ۚ وَلَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْيُسْكِينِ ۚ وَ

کی قدر و اکرام نہیں کرتے اور نہ ہی تم مسکینوں (یعنی غریبوں اور محتاجوں) کو کھانا کھلانے کی (معاشرے میں) ایک دوسرے کو ترغیب دیتے ہو اور

تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّسًا ۚ وَ تَحِبُّونَ الْهَالَ حُبًّا

وراثت کا سارا مال سیٹ کر (خود ہی) کھا جاتے ہو (اس میں سے افلاس زدہ لوگوں کا حق نہیں نکالتے) اور تم مال و دولت سے حد درجہ محبت

جَبًا ۚ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۚ وَ جَاءَ

رکھتے ہو یقیناً جب زمین پاش پاش کر کے ریزہ ریزہ کر دی جائے گی اور آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا

رَبُّكَ وَالْبَلَكُ صَافًّا ۚ وَ جَاءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ

اور فرشتے قطار در قطار (اس کے حضور) حاضر ہوں گے اور اس دن دوزخ پیش کی جائے گی، اس دن

يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۚ يَقُولُ

انسان کو سمجھ آ جائے گی مگر (اب) اسے نصیحت کہاں (فائدہ مند) ہوگی وہ کہے گا: اے کاش! میں نے اپنی (اصل) زندگی کے

يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَ

لئے (کچھ) آگے بھیج دیا ہوتا (جو آج میرے کام آتا) سو اس دن نہ اس کے عذاب کی طرح کوئی عذاب

أَحَدٌ ۚ وَلَا يُوثِقُ وَشَاقَّةَ أَحَدٍ ۚ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ

دے سکے گا اور نہ اس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ سکے گا اے اطمینان پا جانے

الْمُطْمَئِنَّةُ ۚ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ

والے نفس! تو اپنے رب کی طرف اس حال میں لوٹ آ کہ تو اس کی رضا کا طالب بھی ہو اور اس کی رضا کا مطلوب بھی ہو ☆

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۚ

پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا اور میری جنت (قربت و دیدار) میں داخل ہو جا